© rasailojaraid.com



گئے ہیں۔

مولانا سلطان احمد اصلاحی کو سماجی موضوعات سے دل چسپی رہی ہے اور انھوں نے اپنی تصانیف میں وقت کے نازک سماجی مسائل کا قرآن وحدیث کی روشنی میں حل پیش کیا ہے۔ اس سے قبل مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے سماجی موضوعات پر ان کی کتابیں 'اسلام کا تصورِ مساوات'، 'بچوں کی مزدوری اور اسلام'، 'بندھوا مزدوری اور اسلام'، 'کم سنی کی شادی اور اسلام'، 'مشترکہ خاندانی نظام اور اسلام' شائع ہو چکی ہیں اور انھیں علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا ہے۔ موصوف نے پینتیس (۳۵) سال سے زائد عرصہ تک ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی علی گڑھ سے وابستہ رہ کر تصنیفی خدمات انجام دی ہیں۔ یہ کتاب بھی ادارہ کے منصوبہ کے تحت لکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ ادارہ کی دیگر کتابوں کی طرح اسے بھی مقبولیت حاصل ہوگی اور اس سے خاطر خواہ استفادہ کیا جائے گا۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

**حضرت خضر تحقیق کی روشنی میں** ڈاکٹر غلام قادر لون

ناشر: القلم پبلی کیشنز، بارہ مولہ، کشمیر، ۲۰۱۱ء، ص ۱۶۸، قیمت: -/۱۰۰ روپے

قرآن کریم کی سورۂ کہف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ میں مذکور ہے کہ ان کی ملاقات اللہ تعالیٰ کے ایک بندے سے ہوئی، جسے اس نے اپنی رحمت سے نوازا تھا اور اپنی طرف سے ایک خاص علم عطا کیا تھا (آیت ۶۵) روایات میں اس 'بندے' کا نام خضر آیا ہے۔ مفسرین، محدثین اور مؤرخین نے اپنی کتابوں میں حضرت خضر کے بارے میں بہ کثرت روایات نقل کی ہیں اور تفصیلی معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی ہے، اہلِ تصوف کو ان کی شخصیت سے خاص دل چسپی رہی ہے اور ادبا وشعرا نے بھی خضر، حیات جاوداں اور آب حیات کے استعاروں سے اپنے کلام میں ندرت پیدا کی ہے۔ لیکن ان کے بارے میں بیان کیے جانے والے واقعات اتنے متضاد اور پُر اسرار ہیں کہ ان کی شخصیت اساطیری بن گئی ہے۔ محدثین نے ان سے متعلق بیش تر روایات کو ضعیف اور موضوع قرار



© rasailojaraid.com